ہیٹن ویل کیوئینز لینڈ

پاسبانی خط برائے

عیدِ پینتیکوست 24 مئی 2015

مسیح میں میرے عزیز ہمخدمت بھائیو!

عزیز بھائیو اور بہنو!

پینتیکوست کے دِن ہونے والے واقعات پر غور کرنے سے جیسا کہ کلامِ مقدس میں لکھا ہے، ہم اِس احساس سے بھر جاتے ہیں کہ یہ رُوح القدس کی طاقت کا اِظہار تھا کہ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے اپنے شاگردوں سے کئے گئے وعدے کی تکمیل ہوئی۔

یوحنا 7:16 آیت:

’’لیکن مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر مَیں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا لیکن اگر جاؤں گا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دُوں گا۔‘‘

اعمال 8:1 آیت میں خُداوند نے آسمان پر جانے سے پہلے یہ فرمایا:

’’لیکن جب رُوح القدس تم پر نازل ہو گا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔‘‘

خُداوند کے یہ اِلفاظ زمین پر آخری اِلفاظ تھے کیونکہ فوراً ہی جب اُس نے یہ اِلفاظ کہے وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھا لیا گیا اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپا لیا۔

اپنے خُداوند کی تابعداری میں شاگرد یروشلم میں ہی ٹھہرے رہے تاکہ اُس کے وعدے پورے ہونے کا اِنتظار کریں۔

اِس زبردست معجزانہ واقعہ کا ذکر اعمال 2 باب میں اِس طرح بیان کیا گیا ہے۔

پہلی چیز اِس واقعہ کی رُونمائی آیت 2 اور 3:

’’اور یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور

اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔ اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹی ہوئی زبانیں دِکھائی دیں۔ اور اُن میں سے ہر ایک پر آن ٹھہریں۔''

آیت 4 میں ہم پڑھتے ہیں کہ جب یہ واقعہ ہوا تو وہ سب رُوح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔ ہم یہ بھی پڑھتے ہیں کہ لوگ دنگ ہو گئے۔ بعض نے مذاق اُڑا کر کہا کہ یہ تو تازہ مَے کے نشے میں ہیں۔ اِس باب میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح پطرس رسول کھڑا ہوا اور جو کچھ وہ دیکھ رہے ہیں اُس کی پشینگوئی یوایل نبی نے پہلے ہی کر دی تھی۔

یوایل 28:2 آیت:

''اور اُس کے بعد مَیں ہر فردِ بشر پر اپنی رُوح نازل کروں گا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے۔ تمہارے بوڑھے خواب اور جوان رویا دیکھیں گے۔''

خُدا اپنی رُوح ہر بشر پر نازل کرے گا اور اُس کے ذریعے سے اِس کی طاقت کے معجزے زمین پر ظاہر کئے جائیں گے۔

رُوح القدس کا نازل ہونا خُدا کا فضل ہے جو وہ اپنی مخلوق پر ظاہر کرتا ہے۔ یہ ہمیں اَبدی خوشی کی اُمید دیتا ہے جس کے ذریعے سے ہمیں زمین پر اِس زِندگی میں قناعت یا اِطمینان کی برکت حاصل ہوتی ہے۔ اِسی رُوح القدس پر اِیمان کے وسیلے سے ہم بڑی بڑی مشکلات، اذیتوں اور آزمائشوں کا سامنا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اور ایمان میں خُدا کے فرزند ہونے کی صورت میں ہم راہ میں ہی گر پڑتے اگر ہمارا اِیمان خُدا کی اِس بخشش سے مضبوط نہ ہوتا۔ کیا ہم زمین پر خُدا کے فرزند ہونے کی وجہ سے ہمارا اِیمان ہے کہ رُوح القدس کی طاقت ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ ہم پر حکومت کرتی ہے۔ اور ہمیں آسمان کی طرف تمام تعلیم دیتی ہے؟

اِس کے بعد پطرس رسول 21:2 آیت میں مزید کہتا ہے:

''اور یوں ہو گا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔'' اِن الفاظ کے ذریعے سے اِیمان کی بنیاد پر ہمیں یہ یقین دہانی کرائی جاتی ہے کہ صرف اور صرف خُداوند یسُوع مسیح کے ذریعے ہم اپنی رُوح کو بچا سکتے ہیں لیکن 1- کرنتھیوں 3:12 آیت میں لکھا ہے:

''اور نہ کوئی رُوح القدس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یسُوع خُداوند۔'' پس ہمیں اِس بات پر اِیمان رکھنا ہے کہ اِس زمین پر اُس کے اِختیار کا ذریعہ یسُوع مسیح ہے۔ اِس اِختیار کا وعدہ خُداوند نے اُس وقت کیا جب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا:

1- کرنتھیوں 9:2 تا 11 آیت:

''خُدا سچا ہے جس نے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی شراکت

کے لئے بُلایا ہے۔ جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں نہ آدمی کے دِل میں آئیں وہ سب خُدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔ لیکن خُدا نے ہم پر اُن کو رُوح کے وسیلہ سے ظاہر کیا کیونکہ رُوح سب باتیں بلکہ خُدا کے مُنہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے۔ کیونکہ اِنسانوں میں سے کون کسی اِنسان کی باتیں جانتا ہے سوائے اِنسان کی اپنی رُوح کے جو اُس میں ہے۔ اِس طرح خُدا کے رُوح کے سوا کوئی خُدا کی باتیں نہیں جانتا۔"

رومیوں 14:10 تا 15 آیت:

مگر جس پر وہ اِیمان نہیں لائے اُس سے کیونکر دُعا کریں؟ اور جس کا ذِکر اُنہوں نے سُنا نہیں اُس پر اِیمان کیونکر لائیں؟ اور بغیر مُنادی کرنے والے کے کیونکر سُنیں؟ اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیونکر کریں؟ چنانچہ لکھا ہے کہ کیا ہی خوش نُما ہیں اُن کے قدم جو اچھی چیزوں کی خوش خبری دیتے ہیں۔"

اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ رُوح القدس کے اِختیار کو بانٹنا قادرِ مطلق خُدا کی مرضی سے ہے تاکہ بچانے والے یسُوع مسیح کی منادی کی جائے جو کہ اپاسٹالک منسٹری میں اُس وقت تک جاری ہے جب تک خُداوند واپس نہیں آتا۔ خُدا کے اِس شان دار وسیلے سے ہمیں طاقت حاصل ہوتی ہے اور ہمیں اُس کی اہمیت کے متعلق ایک بار پھر یاد دِلایا جاتا ہے کہ ہم اِیمان اور اُس کے فضل کے وسیلے اُس کی نظر میں پاک ٹھہرائے جائیں۔

متی 31:12 اور 32 آیت میں لکھا ہے:

"اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ آدمیوں کا ہر گُناہ اور کفر تو معاف کیا جائے گا مگر جو کفر رُوح کے حق میں ہو وہ معاف نہ کیا جائے گا۔ اور جو کوئی ابنِ آدم کے خلاف کوئی بات کہے گا وہ تو اُسے معاف کی جائے گی مگر جو کوئی رُوح القدس کے برخلاف کوئی بات کہے گا وہ اُسے معاف نہ کی جائے گی نہ اِس عالم میں نہ آنے والے میں۔"

ہمارا بدن ایک پردہ ہے جس کے ذریعے سے ہم اپنے قدرتی ذہن سے خُدا کی مرضی کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور اِس کی وجہ سے پیدا ہونے والی رُکاوٹوں کی وجہ سے ہم اُن شان دار بھیدوں کو سمجھنے سے قاصر ہیں جو اِنسانی ذہن میں نہیں آ سکتے پر پردہ صرف اُس وقت دُور ہو سکتا ہے اگر ہم اِیمان کی خالص رُوحانی خوراک سے خُدا کی برکتوں کو قبول کرتے ہیں جو اُس نے ہماری رُوح کے واسطے ہمیں دی ہیں۔ ہمارے خُداوند نے اِس وعدے کے ساتھ باپ کی طرف صعود کیا کہ وہ واپس

آئے گا اور اُس نے اپنے شاگردوں کو ایک خدمت دی کیونکہ اُس نے کہا۔

یوحنا 20:17 آیت:

’’مَیں صرف اِن ہی کے لئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی جو اِن کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر اِیمان لائیں گے۔‘‘

کاش ہم میں سے ہر ایک اِس کلام کے وسیلے سے مضبوط ہو۔ جو اُس نے مٹّی کے برتنوں میں اِس خزانے سے بھر کر رکھا ہے تاکہ خُدا کی خوشی اور اُس کی برکتیں اِیمان داروں پر جاری رہیں۔

آپ کے اپاسٹلز کی حیثیت سے ہم آپ کو اِس بابرکت اور پُر اِطمینان تہوار کی مبارک دیتے ہیں۔

مَیں ہوں آپ کا بھائی اور مسیح یسُوع کا اپاسٹل

کے ایل ڈارگ وچ